ایتھوپیا کا عجیب وغریب رسومات والا ایک انوکھا قبیلہ

ایتھوپیا کا ایک قدیم قبیلہ ’’سرما‘‘ ہے۔ جو اپنے قدیم رسومات اور عقائد کی وجہ سے مشہور ہے۔ لفظ سرما ایتھوپیا میں سوری، مرسی اور میئن قبیلوں کے مجموعے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تینوں گروہ ایتھوپیا کے جنوب مغرب اور جنوبی سوڈان میں آباد ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ دوسوسال قبل دریائے نیل کے کنارے سے آکر یہاں آباد ہوئے تھے۔

اس انوکھے قبیلے میں امیری اور غریبی کا تعین گائے کی تعداد سے ہوتا ہے اور لوگ گائے کا دودھ پینے کے بجائے اس کا خون پیتے ہیں۔ یہاں کی نوجوان خواتین، خوب صورت نظر آنے کے لیے اپنے نچلے دانت نکلوادیتی ہیں اور پھر نچلے ہونٹوں کو چھید کراور کھنچوا کر اس میں مٹی کی پلیٹ لگوالیتی ہیں جو 16 انچ قطر تک کی ہوتی ہیں۔ یہ کام لڑکی کی ماں یا پھر گھر کی کوئی بڑی خاتون ہی کرتی ہے۔ ابتداً 4 میں چار سینٹی میٹر قطر کی پلیٹ لگائی جاتی ہے پھر زخم بھرنے پر پلیٹ کے سائز میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ بچوں کے کانوں میں بھی ٹھیک اسی طرح مٹی کی پلیٹ لگوائی جاتی ہے۔

جس لڑکی کے ہونٹوں میں لگی پلیٹ جتنی بڑی ہوتی ہے، اُسے اپنے ہونے والے شوہر سے اتنے ہی زیادہ چوپائے ملنے کی اُمید ہوتی ہے اور قبیلے کا ہر امیر مرد اس سے شادی کا خواہش مند ہوتا ہے۔ یہاں مرد، عموماً کئی شادیاں کرتے ہیں اور ان کی کوئی تعداد متعین نہیں لیکن ایک گھر میں صرف ایک بیوی ہی ہوتی ہے جو اس گھر کی مالک ہوتی ہے۔ مرد ذاتی طور پر کسی گھر کا مالک نہیں ہوتا البتہ وہ اپنی کسی بھی بیوی کے گھر میں رہ سکتا ہے۔

اس قبیلے کی ایک عجیب وغریب رسم یہ بھی ہے کہ قبیلے کا ہر فرد اپنے جسم پر بلیڈ اور کانٹوں کے ذریعے مختلف نشانات لگاتا ہے۔ یہ انتہائی دردناک عمل ہوتا ہے۔ خواتین یہ نشانات اپنے جسم پر زیب وآرائش کے طور پر کندا کرواتی ہیں جبکہ مرد یہ نشانات دشمن قبیلے کے کسی فرد کو قتل کرنے کے بعد کندا کرواتے ہیں۔ اس قبیلے کے مرد اپنے چوپایوں کی حفاظت اپنی جان سے بھی زیادہ کرتے ہیں۔

عام طور پر قبیلے کے ہر مرد کی ملکیت میں 30 سے 40 گائیں ہوتی ہیں۔ قبیلے میں امیری اور غریبی کا تعین بھی گائے کی تعداد سے ہوتا ہے۔ کسی مرد کو شادی کی اجازت اس وقت تک نہیں ملتی ہے جب تک اس کے پاس کم ازکم 60 گائیں نہ ہوں۔ شادی کے بعد اسے اپنے چوپائے اپنے سسرال والوں کو دینے پڑتے ہیں۔

چوپائے کی پیدائش اور موت پر مخصوص گیت گائے جاتے ہیں۔ خشک موسم میں یہ لوگ چوپایوں کا دودھ پینے کے بجائے ان کا خون پیتے ہیں۔ یہ لوگ تومانامی آسمانی خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ ہر قبیلے میں ایک روحانی پیشوا ضرور ہوتا ہے جس کا کام قبیلے کے لوگوں کی دعاؤں کو توما تک پہنچانا ہوتا ہے۔ جب قبیلے کے افراد محسوس کرتے ہیں کہ بارش ہونی چاہیے تو وہ اس شخص سے بارش کی دُعا کا مطالبہ کرتے ہیں جو ایک مخصوص درخت کے کچھ حصے کاٹ کر اسے چباتا ہے پھر اسے مٹی میں ملا کر اپنے جسم میں مل لیتا ہے۔ اس عمل سے بارش برسنے کی اُمید ہو جاتی ہے۔